© rasailojaraid.com

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رحمہ اللہ کے خطبات و مواعظ کا مجموعہ دعواتِ حق

علوم و معارف اور نکاتِ سیاستِ اسلامیہ کا مخزن

طرزِ بیان میں ان کے ممتاز علمی اور عملی مقام نے حرارتِ ایمانی کے سوز و گداز کا اضافہ کر دیا ہے

حضرت العلامہ مولانا شمس الحق افغانی ؒ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الَّذِیْنَ جَعَلَھُمُ اللّٰہُ لِلَّذِیْنَ سَنَدَہٗ وَ سَنَدَہٗ، اَمَّا بَعْدُ!

احقر نے "دعواتِ حق" جو حضرت مولانا عبدالحق صاحب بانی و مہتمم و شیخ الحدیث دارالعلوم حقانیہ کے خطباتِ جمعہ کا ایک مجموعہ ہے مختلف مواضع سے مطالعہ کیا۔ "الحق" میں اس کا مطالعہ کرتا رہا۔ علماء اور اہلِ تبلیغ دونوں کیلئے اور عام اردو دان طبقے کے لیے حضرت مولانا عبدالحق زیدت معارفہ کے مجموعہ مواعظ کی اشاعت کتابی صورت میں نہایت ضروری تھا۔ یہ مجموعہ خطبات اسرارِ عبادات و اخلاق و نوامیس، اصلاحِ معاشرہ و اصلاحِ ظاہر و باطن و نکاتِ سیاستِ اسلامیہ کا ایک مستند مخزن ہے۔ طرزِ بیان میں مولانا موصوف کے ممتاز علمی و عملی مقام نے حرارتِ ایمانی کے سوز و گداز کا اضافہ کر دیا ہے۔ صحیح مسلمان اور بندۂ خدا بننے کیلئے اس مجموعہ کا مطالعہ ضروری تھا خواہ خواص ہوں یا عوام۔

کتاب کے نام کے سلسلہ میں میرا خیال یہ ہے کہ علامہ عبدالوہاب شعرانی ؒ کی ایک کتاب موسوم بنام "آداب العبودیۃ" جو "طبقاتِ کبریٰ" کے حاشیے پر مصر میں چھپی ہے، اور حضرۃ حکیم الامۃ ؒ کا ایک مجموعہ مواعظ "دعواتِ عبدیت" کے نام سے شائع ہوا۔ عبدیت عالم کی علۃ غایۂ تخلیق ہے، ماوراء الثقلین میں صرف عبدیت تکوینی ہے جس میں حقوقِ عبدیت سے تخلف ممکن نہیں اور ثقلین میں بوجہ فاعل مختار ہونے کے عبدیت تکوینی کے ساتھ عبدیت تشریعی بھی ہے۔ انسان کی موت و حیات، صحت و مرض، فقر و غناء، شباب و ہرم، عزت و دولت امرِ تکوینی کی جبریت کا نتیجہ ہے۔

مامورات و منہیات شرعیہ پر عمل عبدیتِ اختیاریہ تشریعی کا نتیجہ ہے، مذکورہ مواعظ اسی قسم میں داخل ہیں۔ احقر کے خیال میں نام موزوں "حقوقِ عبدیت یا حقوقِ عبودیت یا فرائضِ عبودیت" بھی جو موزوں سمجھا جاوے۔ عبودیتِ تکوینی اِنْ کُلُّ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا اٰتِی الرَّحْمٰنِ عَبْدًا میں اور عبودیتِ تشریعیہ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ میں مصرح ہے، اس لحاظ سے اسمِ مذکور کو قرآن سے بھی مناسبت ہے۔ میری دعا ہے کہ یہ مجموعہ بارگاہِ خداوندی میں مقبول ہو کر سب کے لیے اور صاحبِ خطبات و مرتبِ خطبات کے لیے بھی یہ فیضِ عام وسیلۂ نجاتِ آخرت بنا وے۔ آمین

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ کے خطبات کا مجموعہ

دعواتِ حق

اُن کے علم و فکر اور اخلاق و اوصاف کا آئینہ ہے

حضرۃ حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب قاسمی ؒ مہتمم دارالعلوم دیوبند

نحمدہٗ و نصلی علٰی رسولہ الکریم

دعواتِ حق احقر کے سامنے ہے جو حضرت اقدس مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ صدر دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے مواعظ کا مجموعہ ہے۔ اس کتاب کی قدر و قیمت کے لیے یہ حجت کافی ہے کہ مولانا ممدوح کے افکارِ عالیہ کا ذخیرہ ہے۔ قدر الشہادۃ قدر الشہود۔ ہر تصنیف اپنے مصنف کے علم و فکر اور اخلاق و اوصاف کا آئینہ ہوتی ہے۔

مولانا ممدوح کے کمالاتِ باطن الحمدللہ کہ اس کتاب کی سطر سطر سے عیاں ہیں، احقر نے چند مواعظ کا مطالعہ کیا ہے جس کا خاص اثر قلب میں محسوس کیا۔ حق تعالیٰ اس ذخیرۂ سعادت کو لوگوں کے لیے وسیلۂ سعادت بنائے، آمین۔ اور حضرت کے صاحبزادہ مولانا سمیع الحق صاحب کو حق تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے، جن کی محنت و کاوش اور حسنِ ترتیب سے یہ ذخیرہ ہم مستفیدین کے سامنے آ رہا ہے۔

[redacted]

© rasailojaraid.com